



## سوال

(182) جو عقیدہ رکھے کہ ایصالِ ثواب بہت مومے از قسم طعام و پارچہ وغیرہ جائز نہیں

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جو عقیدہ رکھے کہ ایصالِ ثواب بہت مومے از قسم طعام و پارچہ وغیرہ جائز نہیں نہ یہ ان کو پہنچے وہ سنت و جماعت والوں میں سے ہے یا نہ؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلوٰۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

صدقات کا ثواب باتفاق اہل سنت اور جماعت کے اموات کو پہنچتا ہے۔ بعض فرقہ ضالہ معتزلہ وغیرہ کا مذہب ہے کہ کسی عبادت کا ثواب میت کو نہیں پہنچتا خواہ وہ عبادت بدنی ہو یا مالی۔ صحیح مسلم میں ہے۔

((لَيْسَ فِي الصَّدَقَاتِ اخْتِلَافٌ))

”میت کو صدقہ کا ثواب پہنچنے میں کوئی اختلاف نہیں۔“

امام نووی رحمہ اللہ نے شرح صحیح مسلم میں لکھا ہے۔

((فان الصدقة تصل الى الميت وينتفع بها بلا خلاف بين المسلمين وهذا هو الصواب وانا ما حكاه الماوروي في كتابه الحاوي عن بعض اصحاب الكلاء من ان الميت لا يلحقه بعد موته ثواب فهو مذهب باط قطعاً وخطأ بين لنصوص الكتاب والسنة وجماع الامم فلا التقات ائيه ولا تعزيج عليه))

”صدقہ (کا ثواب) میت کو پہنچتا ہے اور وہ اس سے فائدہ اٹھاتا ہے۔ اس میں کسی مسلمان کا اختلاف نہیں اور ٹھیک بھی یہی ہے اور وہ جو ماروی نے اپنی کتاب حاوی میں بعض اہل کلام سے حکایت کی ہے کہ میت کو مرنے کے بعد ثواب نہیں پہنچتا وہ یقیناً باطل مذہب اور کھلی غلطی ہے جو کتاب و سنت کے دلائل صریحہ اور اجماع امت کے مخالف ہے اور اس طرح التقات اور تعزج نہ چاہیے۔ ۱۲۔“

(علی محمد سعیدی)

شرح فقہ اکبر میں ہے کہ اموات کو زندوں کے عمل سے فائدہ پہنچانا مذہب معتزلہ کا ہے۔ (فتاویٰ غزنویہ ص ۱۷۹)



(حرره عبد الجبار بن عبد اللہ العزونی عفا اللہ عنہما)

## فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 05 ص 346

محدث فتویٰ